غزلیں

سیّد ریاض رحیم

○

مکاں سے لامکاں ہوتے ہوئے بھی
یہاں ہم ہیں وہاں ہوتے ہوئے بھی

بہت کچھ اب بھی باقی ہے زمیں پر
بہت کچھ رائیگاں ہوتے ہوئے بھی

سِرے سے ہم ہی غائب ہوگئے ہیں
سبھی کے درمیاں ہوتے ہوئے بھی

بہت ہی مختصر ہوتے گئے ہیں
مکمل داستاں ہوتے ہوئے بھی

بھنور کی سمت بڑھتی جا رہی ہے
یہ کشتی بادباں ہوتے ہوئے بھی

بہت گھاٹے میں ہے اُردو زباں کیوں
محبت کی زباں ہوتے ہوئے بھی

القبا ٹاور، 604، چھٹی منزل، نو پاڑہ لین، کُرلا، ممبئی

قمر جیلانی خاں

○

وفا پرست ہوں میں تو ستم شعار نہیں
ترے دیار میں پھر بھی مرا وقار نہیں

یہ اور بات کہ تیری نظر میں مجرم ہوں
مری حیات کا لمحہ بھی داغدار نہیں

ہمارے دور حکومت کی دیکھ لے صدیاں
کہیں بھی مسلم و ہندو کا انتشار نہیں

زمینِ ہند پہ میری وفا کے گل بوٹے
کھلے ہوئے ہیں مگر مجھ کو اختیار نہیں

خدا کے رحم و کرم کی گواہ بارش بھی
ٹھہر ٹھہر کے برستی ہے تیز دھار نہیں

یزیدِ وقت سے کہہ دو قمرؔ حسینی ہے
ترے ستم کا کرے گا کوئی شمار نہیں

قصبہ ٹانڈہ ضلع امبیڈکر نگر (یوپی)، موبائل: 8799691397